قرآنی بیان

سُورۂ اَلَم نَشْرَح

اور شانِ مصطفےٰ

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح 1)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

21 اگست، 2026ء (بمطابق: 07 ربیع الاول، 1448ھ)

کے جمعۃُ المبارک کا



مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
21 اگست، 2026ء (بمطابق: 07 ربیع الاول، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرح:1)

سُورۂ اَلَم نَشْرح اور شانِ مصطفےٰ

(سُورۂ اَلَم نَشْرح کی روشنی میں شانِ مصطفےٰ کا بیان)

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- سُورۂ اَلَم نَشْرَح کا شانِ نزول — صفحہ:04
- کلیم اور حبیب کا فرق — صفحہ:09
- ساری خلقت ہے برائے مصطفےٰ — صفحہ:16
- دُنیوی خزانوں کی پیشکش — صفحہ:18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ، فَلْیُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِیُكْثِرْ

ترجمہ: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[1]

زبان و قلب کی عظمت درود پاک سے ہے
ہر ایک غم میں حفاظت درودِ پاک سے ہے
اَزل کے دن سے مِرے مصطفٰے کے چرچے ہیں
تمام دَہر پہ رحمت درودِ پاک سے ہے

وضاحت: دَہر: یعنی زمانہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسلَّم

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطِر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ربیع الاوّل شریف کا پہلا جمعہ آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! نُورانی مہینے کا نُور ہر طرف چھایا ہوا ہے۔ فضلِ خُدا سے عاشقانِ رسول کے دِل بھی جگمگا رہے ہیں اور گھر، گلیاں، محلے بھی روشن کیے جا رہے ہیں۔ اللہ پاک ہماری یہ مختصر کوششیں قبول فرمائے اور ہمیں دُھوم دھام کے ساتھ جشنِ وِلادتِ مصطفٰے مناتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

پُرنُور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت | پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت
دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے | پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے | چمکا دیا نصیبا صبحِ شبِ وِلادت[1]

سُورۂ اَلَم نَشْرح کا مُختَصَر تعارف

اَلحمدُ لِلّٰہ! پچھلے تقریباً 2 سال ربیعُ الاول شریف کے مہینے میں ہم سُورۂ وَالضُّحٰی کی روشنی میں شانِ مصطفٰے صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم سنتے رہے ہیں، پچھلے سال اَلحمدُ لِلّٰہ! سُورۂ وَالضُّحٰی مکمل ہو گئی تھی، لہٰذا اِس بار ہم سُورۂ اَلَم نَشْرَح کی روشنی میں اپنے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللّٰہُ

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ:93-94-96 ملتقطاً۔

علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم کی شانیں سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

❁ سُورۂ اَلَم نَشْرَح مکہ پاک میں نازِل ہوئی ❁ بہت مُختَصَر سُورت ہے ❁ اس میں 1 رکوع اور 8 آیتیں ہیں ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم کو جو اعلیٰ تَرِین نعمتیں عطا کی گئیں، اس سُورت میں ان نعمتوں کا مختصر ذِکْر ہے۔

سُورۂ اَلَم نَشْرَح کا شانِ نزول

روایات میں ہے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے مالِکِ کریم! ❁ تُو نے ابراہیم علیہ السَّلام کو اپنا خلیل بنایا ❁ موسیٰ علیہ السَّلام کو ہم کلامی کا شرف عطا فرمایا ❁ پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السَّلام کا فرمانبردار بنا دیا ❁ سلیمان علیہ السَّلام کو جنّ و اِنْس، ہوا اور پرندوں وغیرہ پر حکومت بخشی۔ اے مالِکِ مہربان! مجھے کس خاص نعمت سے نوازا ہے؟ اس کے جواب میں سُورۂ اَلَم نَشْرَح نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم! اگر ہم نے ابراہیم علیہ السَّلام کو اپنا خلیل بنایا ہے تو کیا آپ کے لیے آپ کا سینہ مبارک کھول نہیں دیا؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:2و3)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہارے اوپر سے تمہارا بوجھ اُتار دیا، جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔

اگر ہم نے موسیٰ علیہ السّلام کو کوہِ طُور پر بلا کر ہم کلامی کا شرف عطا فرمایا تو آپ کے دِل میں جو ہماری محبّت سمائی ہوئی تھی، ہمارے فِراق (جدائی) کا غَم جو آپ کے دِلِ پاک پر بوجھ بنا ہوا تھا، اسے ختم کرنے کے لیے اپنی خاص بارگاہ میں بُلا کر دِیدار کا شرف عطا نہیں فرمایا؟

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ۴

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرح:4)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! اگر حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السّلام کو دُنیا جہان کی چیزوں پر حکومت بخشی تو کیا آپ کے چرچے عرش و فرش پر نہ کیے؟ جبرائیل و میکائیل، عرش کو اُٹھانے والے اور دیگر فرشتوں، کائنات کی ہر چیز، تمام تر مخلوقات کو آپ کے دَر کا غُلام نہ بنا دیا؟

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرح:5و6)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے، پہلے انبیائے کرام علیہمُ السّلام نے بہت مشقتیں اُٹھائیں، پھر بڑے مقامات پائے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرح:7)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو جب تم فارغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

آپ بھی محنت و مشقت اِختیار فرمائیے! تبلیغِ دِین کے لیے خُوب کوشش فرمائیے!

وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ربّ ہی کی طرف

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:8) | رغبت رکھو۔

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! آپ کا مقام و مرتبہ ابراہیم و موسیٰ، داؤد و سلیمان علیہمُ السَّلام سے کہیں اُونچا ہے، آپ دُنیا کی حکومت و بادشاہ یا ہماری خُلّت (دوستی) و ہم کلامی پر قناعت مت فرمایئے! آپ ہمارے **حَبِیْب** ہیں، آپ فقط میری ذات سے تعلّق رکھیے![1]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ، یہ مِلا ہے تم کو مَنْصَب
جو گدا بنا چکے اب اُٹھو وقتِ بخشش آیا
کرو قسمتِ عطایا
وَ اِلَی الْاِلٰہِ فَارْغَبْ کرو عرض سب کے مطلب
کہ تمہیں کو تکتے ہیں سب کرو اُن پر اپنا سایا
بنو شافعِ خطایا[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! اللہ پاک نے آپ کو فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ کا مَنْصَب عطا فرمایا ہے تو اے پیارے آقا دو جہاں داتا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم جن کو اپنا گدا بنالیا ہے، یہ سوالی بن کر آپ کے دَر پر کھڑے ہیں، ان کی بخشش کا سامان کیجیے، ان پر اپنے ربّ کی عطائیں تقسیم کیجیے۔ اے ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم اپنے ربِّ کریم کی طرف متوجہ ہو کر ہماری درخواستیں بھی پیش فرما دیجیے، ہمارے مرادیں بھی پوری ہو جائیں، کیونکہ سوالی آپ کی راہ پر ٹکٹکی لگائے بیٹھے ہیں، اپنے دامن میں چھپالیں ہماری شفاعت

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:475 مفصلاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:363و364۔

فرمائیں، ہمارے گناہ بخشوائیں۔

اے مَحْبُوب! آپ کو کیا فضیلت ملی...؟

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ مَشْہور صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کسی نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ❁ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے کلام فرمایا ❁ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو رُوحُ الْقُدُس سے (یعنی اپنی قدرتِ کاملہ سے بِن باپ کے) پیدا فرمایا ❁ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو اپنا خلیل کیا ❁ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو بزرگی عطا فرمائی، آپ کو کیا خاص فضیلت عطا کی گئی ہے؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس سے پہلے کہ رسولِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کوئی جواب ارشاد فرماتے، فوراً جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام حاضِر ہو گئے، رَبِّ کائنات کا پیغام لائے، عرض کیا: اللہ پاک فرماتا ہے: اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ❁ اگر میں نے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو خلیل بنایا ہے تو اُس سے بہت پہلے آپ کو اپنا حبیب بنالیا تھا ❁ اگر میں نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے زمین پر کلام کیا تو آپ کو آسمان سے اُوپر بلا کر کلام کا شرف بخشا ہے ❁ اگر عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو رُوح القدس سے (یعنی اپنی خاص قدرت سے بِن باپ کے) پیدا کیا ہے تو آپ کا نامِ نامی مخلوق کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے پیدا کر دیا تھا ❁ اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! آپ کے قدم مُبارَک آسمانوں میں وہاں پہنچے، جہاں نہ پہلے کسی کے قدم وہاں پہنچے تھے، نہ آپ کے بعد کسی کے پہنچیں گے ❁ اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! اگر میں نے آدم عَلَیْہِ السَّلام کو بزرگی دِی تو آپ پر سلسلۂ نبوت کو ختم کیا، اے پیارے حبیب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! میرے ہاں آپ سے بڑھ کر عزّت والا میں نے کسی کو نہ بنایا، میں نے دُنیا اس لیے بنائی

کہ لوگ آپ کی عزّت و عظمت کو دیکھ لیں، وَلَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا اور اے محبوبِ ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! آپ نہ ہوتے تو میں دُنیا ہی نہ بناتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی...!! پھر ہم کیوں نہ کہیں:

زمین و زماں تمہارے لیے، مکین و مکاں تمہارے لیے
چُنیں و چُناں تمہارے لیے، بنے دو جہاں تمہارے لیے
فرشتے خِدَم، رسولِ حشَم، تمامِ اُمَم، غُلامِ کرم
وُجود و عَدَم، حُدُوث و قِدَم، جہاں میں عیاں تمہارے لیے
کلیم و نجی، مسیح و صَفی، خلیل و رضی، رسول و نبی
عتیق و وَصی، غنی و عَلی، ثنا کی زباں تمہارے لیے
اِصالتِ کل، امامتِ کل، سِیادَتِ کل، اِمارتِ کل
حکومتِ کل، وِلایتِ کل، خُدا کے یہاں تمہارے لیے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی عظمت و شان ہے، بات سچّی ہے کہ اگر سُورۂ اَلَم نَشْرح کے صِرف شانِ نزول ہی کو مزید کھولا جائے تو پُورا بیان اسی پر گزر جائے گا۔ البتہ! آیئے! سُورۂ اَلَم نَشْرح کی پہلی آیتِ کریمہ کی طرف بڑھتے ہیں:

---

1 ... تاریخ ابن عساکر، باب ذکر عروجہ الی السماء... الخ، جلد:3، صفحہ:517و518 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:348۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

سب سے پہلے تو اس آیتِ کریمہ پر اس لحاظ سے غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں سُوال کیا کیا تھا؟

❁ اے اللہ پاک! تُو نے ابراہیم علیہ السَّلام کو خلیل بنایا، مجھے کیا دِیا؟ فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ مبارَک کھول دیا ❁ عرض کیا: مولیٰ! موسیٰ علیہ السَّلام کو اپنا کلیم بنایا، مجھے کیا دِیا؟ فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ مبارَک کھول دیا ❁ عرض کیا: مولیٰ! حضرت داوٗد علیہ السَّلام کے لیے پہاڑوں کو فرمانبردار بنا دیا، مجھے کیا دِیا؟ فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ مبارَک کھول دیا ❁ عرض کیا: مولیٰ! حضرت سلیمان علیہ السَّلام کو بادشاہی بخشی، مجھے کیا دِیا؟ فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ مبارَک کھول دیا۔

اس سے پتا چلتا ہے کہ شَرْحِ صَدْر یعنی سینہ مبارَک کھل جانا وہ نعمتِ اعلیٰ ہے، جو خلیل و کلیم ہونے، دُنیا جہان کا بادشاہ بننے سے بھی زیادہ فضیلت والی ہے۔

کلیم اور حبیب کا فرق

آپ دیکھیے! اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام جب کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے، اللہ

پاک سے ہم کلامی کا شرف پایا، عرض کیا:

رَبِّ اَرِنِیْٓ (پارہ:9، سورۂ اعراف:143)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! مجھے اپنا جلوہ دکھا۔

اللہ پاک نے فرمایا:

لَنْ تَرٰىنِیْ (پارہ:9، سورۂ اعراف:143)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو مجھے ہر گز نہ دیکھ سکے گا۔

پھر کوہِ طُور پر ایک تجلّی ڈالی گئی، کوہِ طُور ریزہ ریزہ ہو گیا اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اس تجلّی کی تاب نہ لاتے ہوئے، بے ہوش ہو گئے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام ہیں، شان یقیناً یہ بھی کم نہیں ہے، بہت ہی اُونچا مرتبہ ہے مگر حبیبُ اللہ جن کا سینہ مبارک کھول دیا گیا تھا، اُن کی ہمّت کا اندازہ لگائیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:17)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی۔

یعنی مِعْراج کی رات پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صِرْف ایک تجلّی نہیں دیکھی بلکہ جاگتی آنکھوں سے اللہ پاک کا دِیدار کیا اور اس شان سے کیا کہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھا، آنکھ تک نہ جھپکائی۔

تَبارَکَ اللہ شان تیری، تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لَنْ تَرانِیْ، کہیں تقاضے وِصال کے تھے
بڑھ اے مُحَمَّد! قریں ہو اَحْمد! قریب آ سَرْوَرِ مُمَجَّد
نِثار جاؤں! یہ کیا نِدا تھی، یہ کیا سماں تھا، یہ کیا مزے تھے[1]

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:234 بتقدم و تاخر۔

وضاحت: اے ہمارے ربِّ کریم! تُو بڑی برکت والا ہے اور تیری شانِ عظمت نشان نہایت بلند و بالا ہے، کسی کا محتاج نہ ہونا تیرے ہی شایانِ شان ہے، حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام نے جب تیری پاک بارگاہ میں دیدار کا مُطالبہ کیا تو ان سے کہا گیا: لَنْ تَرٰىنِیْ یعنی تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا جبکہ معراج کی رات اپنے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم سے ارشاد فرمایا گیا: یَامُحَمَّدُ! اُدْنُ اُدْنُ یعنی اے مُحَمَّد! قریب ہو جاؤ، قریب ہو جاؤ۔[1] میں قربان جاؤں! یہ کیسی پیاری ندا تھی، کیا سُہانا سماں تھا، کیا مزے کا ماحول تھا۔

مَحْبُوب کو دِیدار بخشا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم فرماتے ہیں:

قَالَ لِیْ رَبِّیْ نَحَلْتُ اِبْرَاهِیْمَ خُلَّتِیْ، وَكَلَّمْتُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا، وَاَعْطَیْتُكَ یَامُحَمَّدُ كِفَاحًا

یعنی مجھے میرے ربِّ کریم نے فرمایا: میں نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا، موسیٰ کو ہم کلامی کا شرف بخشا اور اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! آپ کو بغیر حجاب اپنے دِیدار کا شرف بخشا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اُسی شَرْحِ صَدْر کا نتیجہ ہے، چونکہ آپ کا سینہ مبارک کھول دیا گیا، سینۂ مقدّس میں وہ ہمّت وہ حوصلہ رکھ دیا گیا کہ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم جاگتی آنکھوں سے دِیدارِ اِلٰہی کر آئے، ہمّت و حوصلے میں کوئی فرق نہ آیا۔

---

1 ... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل واما ورد فی ھذہ القصہ... الخ، جز:1، صفحہ:157۔
2 ... تاریخ ابن عساکر، باب ذکر عروجہ الی السماء... الخ، جلد:3، صفحہ:517۔

اَوج پانا مِرے حُضُور کا ہے | عرش جانا مِرے حُضُور کا ہے
عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے | آنا جانا مِرے حُضُور کا ہے

آیتِ کریمہ کے کچھ اِیمان افروز نکتے

آیتِ کریمہ کے اَلفاظ پر غور کیجیے! فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1) | تَرجَمہ: کیا ہم نے کشادہ نہ کر دیا۔

یہاں کچھ فَنّی اَبحاث ہیں، میں ذرا آسان الفاظ میں آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں: یہ جو لفظ نَشْرَح استعمال ہوا، اس کے شُرُوع میں جو نُون آیا ہے، یہ نُون علامتِ مُضَارِع ہے، لہٰذا تَجَدُّد و اِستِمرار پر دلالت کرتا ہے، یعنی ایسا نہیں کہ ایک مرتبہ سینہ مقدّس کو کھول دیا، اب بات ختم...!! نَشْرَح کا معنٰی یہ ہے کہ اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہم مسلسل آپ کا سینہ مبارَک وسیع سے وسیع کرتے چلے جارہے ہیں۔ یعنی یہ نعمت ایک جگہ رُکی نہیں، جیسے جیسے لمحاتِ زندگی گزرے چلے جارہیں، ویسے ویسے سینۂ پاک وسیع سے وسیع تَر ہوتا چلا جارہا ہے، آپ اندازہ لگائیے! جب نبوت کے 10 وَیں سال سینۂ پاک میں اتنی وُسعت تھی کہ آپ نے عرش سے اُوپَر جاکر اللہ پاک کا دِیدار ٹکٹکی باندھ کر کرلیا تو سوچئے! جب عمر مبارَک 63 سال ہوگئی تھی، تب اس سینۂ مقدّس کی وُسعتوں کا عالَم کیا ہوگا...؟

اسی طرح آیتِ کریمہ میں اِرْشاد ہوا:

لَكَ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تمہاری خاطر۔

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہم نے آپ کو جو شَرْحِ صَدْر یعنی سینہ مقدّس

وسیع کرنے کی نعمت عطا فرمائی ہے، اس کا مقصُود صِرْف وصِرْف آپ ہیں، یہ نعمت آپ کو آپ کی رضا کے لیے بخشی گئی ہے۔

امامتِ کُل تمہارے لیے

سُبْحٰنَ اللہ! اس شانِ مصطفٰے پر ذرا غور کیجیے گا؛ دیگر انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو تاجِ نبوت عطا فرمانا تھا، اس کے لیے عالَمِ اَرْواح میں سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو جمع کیا گیا، شرط رکھی گئی:

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:81)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔

یعنی اے گروہِ انبیا...!! ہمارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم پر ایمان لاؤ گے، ان کا کلمہ پڑھو گے، ان کے دِین کی خِدْمت کرو گے، اس پر وعدہ کرو! ہم تمہیں نبوت عطا کرتے ہیں۔ سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام نے پکّا وعدہ کر لیا۔

غور کیجیے! اُن کو نبوت عطا کرنی تھی، آپ پر ایمان لانے کو شرط قرار دیا گیا، اِدھر مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا صِرْف سینہ مقدّس کشادہ کرنا تھا، اس میں بھی فرمایا:

لَكَ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1) ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تمہاری خاطر۔

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! یہ نعمت آپ کو کسی کے واسطے اور وسیلے سے نہیں بخشی گئی، بلکہ آپ بِلاواسطہ خُود ہی مطلوب و مقصود و مَحْبُوب ہیں، لہٰذا آپ کی رِضا کے

لیے بِن مانگے ہی آپ کا سینۂ پاک کشادہ کر دیا گیا ہے۔

شانِ رسالت کی یکتائی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی کیا خوب لکھا:

سب سے اَوَّل سب سے آخر ابتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم اَفضلِ مَقْصُودِ ہدیٰ ہو
پاک کرنے کو وُضُو تھے تم نمازِ جانفزا ہو
سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مُدَّعا ہو
قُربِ حق کی منزلیں تھے تم سفر کا مُنْتَہیٰ ہو
سب تمہارے دَر کے رستے ایک تم راہِ خُدا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو[1]

یعنی ❁ یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! سب سے پہلے نبی بھی آپ ہیں کہ ابھی آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق بھی نہ ہوئی تھی آپ کو نبوّت عطا فرمادی گئی تھی، آخری نبی بھی آپ ہیں، نبوّت و رسالت کی ابتدا بھی آپ سے ہے، انتہا بھی آپ سے ہے ❁ سب نبی وسیلے تھے، ہدایت کا اَفضل مقصود آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم ہیں ❁ جیسے نماز پڑھنی ہو تو پہلے وُضُو کیا کرتے ہیں، ایسے ہی پہلے جتنے نبی تشریف لائے، سب گویا کہ وُضُو تھے جو مَخلُوق کو پاک کرتے آرہے تھے، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم گویا وہ نماز ہیں جس کے لیے اب تک زمانے کو وُضُو کروایا جارہا تھا ❁ سارے نبی خوشخبریاں ہی سُناتے آرہے تھے، سب نبی اپنی اُمتوں کو

[1] ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 341-342 ملتقطًا۔

یہ بتاتے آرہے تھے کہ لوگو! عنقریب ایک نبی تشریف لانے والے ہیں، یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! سب نبی جن کے آنے کا اِعلان کررہے تھے، آپ اُس اِعلان کا مدّعا ہیں ۞ جیسے کہیں دُور سفر پر جانا ہو تو راستے میں کئی جگہوں سے گزرنا ہوتا ہے، کئی جگہوں پر رکنا ہوتا ہے، ایسے ہی یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! اللہ پاک کے قرب کے سفر میں سب انبیائے کرام علیہمُ السّلام گویا کہ راستے کی منزلیں تھے، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم اس سفر کی آخری منزل ہیں ۞ سب نبی یہ بتانے آئے کہ ایک نبی صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم تشریف لانے والے ہیں، ہم سے اُن پر ایمان لانے کا وعدہ کیا گیا، اے لوگو! جب تم ان کا زمانہ پاؤ تو اُن پر ایمان لانا۔ یعنی سب آپ کے درکار رستہ بتاتے رہے، آپ ہی راہِ خُدا ہیں۔

تم ہمارے، ہم تمہارے

یہاں مولانا نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک اور بہت پیارا نکتہ بیان کیا ہے، فرماتے ہیں: اس مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾

(پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:1)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟

دوسری جگہ مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو فرمایا:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿۱۴﴾

(پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:14)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ۔

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! آپ نماز میری یاد کے لیے پڑھا کیجیے!

گویا کہا جارہا ہے: جیسے میں جو کرتا ہوں، آپ کے لیے کرتا ہوں، ایسے ہی جو بھی

کیجیے! صِرف و صِرف میری رضا کے لیے کیا کیجیے![1]

ساری خلقت ہے برائے مصطفٰے

ذرا مِعْراج کے واقعہ کو ذِہن میں لائیے! حَسِین رات ہے، رَبِّ کریم نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے آسمانوں کو سجایا ہے، زمین و آسمان میں اہتمام ہو رہا ہے، انبیائے کرام علیہم السَّلام اِستقبال کے لیے مسجدِ اقصیٰ میں جمع ہو رہے ہیں، آسمانوں میں دُھوم مچی ہوئی ہے، اِدھر پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عاجِزی و اِنکساری کے پیکر بن کر اللہ پاک کی محبّت سے سرشار ہو کر نہایت ادب کے ساتھ اللہ کریم کی بارگاہ میں حاضِر ہوتے ہیں، جب خاص اُس مقامِ قُرب پر پہنچے تو اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اَنَا وَ اَنْتَ ایک میں ہوں، ایک آپ ہیں، وَ مَا سِوَاكَ خَلَقْتُ لِاَجْلِكَ **آپ کے عِلاوہ کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب میں نے آپ کے لیے پیدا کیا ہے۔** یہ اللہ پاک کی اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بے مثال محبّت ہے۔ اب ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کیا عرض کیا؟ سنیے! اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَمَا اَنَا اے اللہ پاک! تُو ہی تُو ہے میں نہیں ہوں، وَ مَا سِوٰی ذٰلِكَ تَرَكْتُ لِاَجْلِكَ اور اس کے عِلاوہ جو کچھ ہے میں نے تیری رِضا کے لیے چھوڑ دیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! یہ بات سچ ہے کہ ❁ اللہ پاک خالِق ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مَخْلُوق ہیں ❁ اللہ پاک مَعْبُوْد ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عابِد ہیں ❁ اللہ پاک مَسْجُوْد ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ساجِد ہیں مگر محبتوں کے نِرالے اَنداز دیکھیے!

---

1 ...انوارِ جمالِ مصطفٰے، صفحہ: 24۔

2 ...مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفتر دوم، حصہ اوّل، مکتوب: 7، جلد: 2، صفحہ: 855۔

رَبّ فرماتا ہے: مَحْبُوب! سب کچھ تمہارے لیے ہے۔ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عرض کرتے ہیں: مالِک سب کچھ تیری رضا پر قُربان ہے۔

مصطفٰے ہیں ساری خلقت کے لیے | ساری خلقت ہے برائے مصطفٰے
ڈھونڈتے ہیں سب رضا اللہ کی | چاہتا ہے حق رضائے مصطفٰے[1]

ایک سیکھنے کی بات

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک غور کرنے کی بات ہے۔ دیکھیے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سب کچھ اپنے رَبّ کی رِضَا کے لیے چھوڑ دیا۔ ایک ہم ہیں ❁ ہم سے چند سِکّے نہیں چھوڑے جاتے، نماز کے وقت دس منٹ کے لیے دُکان بند نہیں کر پاتے ❁ نوکری (Job) کو بہانہ بنا کر نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں ❁ اللہ پاک کی رضا کے لیے نیند قربان نہیں ہو پاتی ❁ اللہ پاک کی رضا کے لیے وقت نہیں دیا جاتا، نیک کاموں کے لیے وقت نہیں نکال پاتے ❁ اللہ پاک نے سُود خوروں کے ساتھ اِعْلانِ جنگ فرمایا ہے، کتنے ایسے ہیں جو لالچ میں آکر سُودی لَین دَین میں جا پڑتے ہیں ❁ گُناہ نہیں چھوڑتے ❁ اللہ پاک کی نافرمانی سے ڈر کر موبائل اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال نہیں چھوڑ پاتے ❁ خواب ہمارے بہت بڑے بڑے ہیں، بس ان کے پیچھے بھاگتے چلے جا رہے ہیں، کار بھی لینی ہے، کوٹھی بھی بنانی ہے، بینک بیلنس بھی بڑھانا ہے، بڑے سے بڑا عہدہ بھی لینا ہے، نیک کاموں کے لیے وقت ہی نہیں ہے۔

غرض؛ ہم اللہ پاک کی رضا کے لیے چھوٹی چھوٹی قربانیاں دینے کو تیار نہیں ہوتے، ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھیے! سب کچھ آپ کے لیے بنایا گیا، آپ صَلَّی

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 80۔

اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سب کچھ اللہ پاک کی رضا کے لیے چھوڑ دیا اور عرض کیا: مولیٰ! مجھے کچھ نہیں چاہیے، صِرف تیری رِضا کا طلبگار رہوں۔

دُنیوی خزانوں کی پیشکش

حضرت خَیْثَمَہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ پیشکش (*Offer*) فرمائی کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو دُنیا کے وہ خزانے عطا فرمائیں جو نہ آپ سے پہلے کسی کو ملے، نہ آپ کے بعد کسی کو ملیں، اس پر مزید یہ کہ ان دُنیوی خزانوں کی وجہ سے آپ کے اُخْرَوِی انعامات سے بھی کچھ کم نہ کیا جائے گا۔ عابِد و زاہِد نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عَرض کیا: اے اللہ پاک! یہ سب کچھ میرے لیے آخرت ہی میں جمع فرمادے![1]

بعطائے رَبِّ حاکِم تُو ہے رِزْق کا بھی قاسِم | ہے ترا سب آب و دانہ مَدَنی مدینے والے!
مَیں غریب بے سہارا، کہاں اور ہے گزارا | مجھے آپ ہی نبھانا مَدَنی مدینے والے![2]

سونے چاندی کے پہاڑ ساتھ چلتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز ایک انصاری خاتون میرے پاس آئی، اس نے جب سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سادہ سا بستر مُبارَک دیکھا تو اس کا دِل بھر آیا، وہ فوراً گئی اور رُوئی کی بھرائی والا نرم و ملائم بستر بھجوایا، میں نے رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے وہ

---

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب اعطی اللہ تعالیٰ مُحَمَّدًا، جلد:7، صفحہ:444، حدیث:162۔
2 ... وسائل بخشش، صفحہ:426۔

بستر بچھا دیا۔ جب سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو پوچھا: عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے سارا واقعہ عَرْض کیا، اس پر پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی تاجور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عائشہ! یہ بستر اُسی خاتون کو لوٹا دو! **خُدا کی قسم! اگر میں چاہتا تو سونے چاندی کے پہاڑ میرے ساتھ چلا کرتے۔**[1]

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت | تُو شہنشہِ زمانہ مَدَنی مدینے والے!
ترا خُلق سب سے بالا ترا حُسن سب سے اعلیٰ | فِدا تجھ پہ سب زمانہ مَدَنی مدینے والے!
ترا غم ہی چاہے عطّارؔ، اِسی میں رہے گرفتار | غمِ مال سے بچانا، مَدَنی مدینے والے![2]

کاش! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں بھی یہ توفیق ملے، ہم بھی صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کے طلب گار بن جائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ذِکْرِ مصطفےٰ اتنا بلند کیا ہے، شانیں ایسی اُونچی بنائی ہیں کہ ایک ہی موضوع کو لے کر چلیں، آگے سے آگے اسی موضوع کی اتنی شاخیں نکل آتی ہیں کہ کوئی ایک موضوع مکمل بیان ہو ہی نہیں پاتا ہے، کسی نے کیا خوب کہا تھا:

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اِک باب بھی پُورا نہ ہوا

---

1 ...شُعب الایمان، باب فی حب النبی، فصل فی زہدہ وصبرہ، جلد:2، صفحہ:173، حدیث:1468۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:425-429ملتقطاً۔

آج کے بیان میں سُورۂ اَلَمْ نَشْرَح کی پہلی آیت کے تحت شَرْحِ صَدْر کے معانی اور اس تعلّق سے شانِ مصطفٰے عرض کرنی تھی مگر سُورۂ اَلَم نشرح کے شانِ نزول اور پہلی آیتِ کریمہ کے تعارُف پر ہی کافِی وقت لگ گیا، خیر! آج ہم نے سُنا کہ اللہ پاک نے ابراہیم علیہ السَّلام کو خلیل، موسیٰ علیہ السَّلام کو کلیم بنایا، حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السَّلام کو حکومت بخشی تو ان نعمتوں کے مقابلے میں اپنے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو شرحِ صَدْر کی دولت عطا فرمائی، یہ شرحِ صَدْر کی دولت ایسی اعلیٰ و اَرْفع ہے کہ اس سبب سے آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو ان مقامات تک رسائی حاصِل ہوئی، جن تک باقی انبیائے کرام علیہمُ السَّلام پہنچ نہ پائے یہ شرحِ صَدْر کی نعمت ملنا بھی کسی واسطے اور وسیلے سے نہیں تھا بلکہ اللہ پاک نے یہ نعمت اس لیے عطا فرمائی تاکہ مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم راضِی ہو جائیں۔

اگلے جمعہ کا موضوع

مزید شَرْحِ صَدْر کا معنیٰ کیا ہے؟ اس کی اقسام کتنی ہیں؟ کس حَدْ تک آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کے سینۂ پاک کو کُشَادَہ کیا گیا؟ پھر آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی عطا اور وسیلے سے ہم **شرحِ صَدْر** کی نعمت کیسے حاصِل کر سکتے ہیں، یہ سب باتیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اگلے جمعۃُ المبارک میں سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعِ میلاد و جلوسِ میلاد میں شرکت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آقا صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کا یومِ میلاد تشریف لا رہا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!

دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ میلاد عظیمُ الشّان اجتماعِ میلاد کا اہتمام ہوتا ہے، جس میں نعت خوانی، بیان اور آقا کے دیوانے اپنے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر خوب جھوم جھوم کر درودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے ہیں اور صلوۃ و سلام پڑھتے ہوئے صبح بہاراں کا استقبال کرتے ہیں، آپ بھی اس بار ہویں شریف کی رات اجتماعِ میلاد اور بار ہویں شریف کے دن کو جلوسِ میلاد میں لازمی شرکت کیجیے گا! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ خوب درود پاک پڑھنے ❁ نعتیں سننے ❁ اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر خیر سننے اور خوب خوب آمد مصطفٰے کے نعرے لگانے کی سعات حاصل ہو گی۔

آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!

ربیع الاوّل شریف کے موقع پر ہزاروں اسلامی بھائی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں، آپ بھی سنّتیں سیکھنے سکھانے، نیکی دعوت کی دھومیں مچانے اور بھرپور طریقے سے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے کے لیے قافلے میں سفر کیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال** (**Naik Amal**)، اس ایپلی کیشن میں

اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لیے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں پڑھا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے ہر ماہ کے اعتبار سے خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: اعتکاف کی نیت کے بغیر مسجد میں کھانا، پینا اور سونا ناجائز ہے۔

وضاحت: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہ ربیع النور شریف کی بابَرَکت گھڑیاں ہیں، عموماً مساجد میں محافلِ میلاد شریف کا اہتمام کیا جاتا ہے، محفل میلاد شریف کے آخر میں لنگر شریف کا بھی اہتمام ہوتا ہے، یہ کارِ ثواب ہے، البتہ مسئلہ ذِہن میں رکھ لیجیے! مسجد میں کھانا پینا صِرْف وصِرْف مُعْتَکِفْ (یعنی جس نے اعتکاف کی نیت کی ہوئی ہے اُس) کے لیے جائز ہے، اعتکاف کی نیت کیے بغیر کسی کے لیے مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ جائز نہیں۔[1]

1 ... فتاوٰی رضویہ، جلد:16، صفحہ:434 ماخوذاً۔

لہٰذا جب بھی مسجد میں داخل ہوں تو اِعتکاف کی نیت فرما لیجیے۔ یہ نفل اِعتکاف ہو گا۔ اس طرح اِعتکاف کا ثواب بھی مِل جائے گا، ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بلڈ پریشر کا روحانی علاج

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جو کوئی ہر نماز کے بعد **روزانہ 66 بار** کپڑے کے اُوپر سے ہی ناف پر ہاتھ رکھ کر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اسے صحت ملے گی۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...https://data2.dawateislami.net/download/gallery/24081.jpg۔